فاروقِ اعظم کی
رائے کے مُطابق آیات

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

27-June-2025

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
27 جون، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ: 30 ذُوالحِجّہ، 1446ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:1، سورۂ بقرۃ:97-98)

فاروقِ اَعظم کی رائے کے مُطابق آیات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. 2 لوگوں سے اِعلانِ جنگ — صفحہ: 8
✿.. موافقاتِ عمر کی چند مثالیں — صفحہ: 12
✿.. سب سے خطرناک عُضو — صفحہ: 17
✿.. آسمانی بلاؤں سے حفاظت کا وظیفہ — صفحہ: 22

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔(1)

حکم حق ہے پڑھو درود شریف
چھوڑو مَت غافلو درود شریف

پڑھ کے ایک بار پاؤ دس رحمت
خوب سَودا ہے لو درود شریف(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِیْلَ وَمِیْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾ (پارہ:1، البقرۃ:97، 98)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:145، حدیث:485۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:39۔

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان : اے محبوب! تم فرمادو: جو کوئی جِبرئیل کا دُشمن ہو (تو ہو) پس بیشک اُس نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ اُتارا ہے، جو اپنے سے پہلے موجود کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہے اور ایمان والوں کے لئے ہِدایت اور بَشارت ہے۔ جو کوئی اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دُشمن ہو تو اللہ کافروں کا دُشمن ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت فارُوقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! یکم مُحرّمُ الحرام کو مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، وزیرِ مصطفےٰ، ترجمانِ نبی، ہم زبانِ نبی حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ شہادت ہے۔[1] حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ عظیمُ الشَّانِ صحابیِ رسول ہیں، محبوبِ ذِیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی تھی: **اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ** یعنی اے اللہ پاک! عمر بن خطّاب کے ذریعے اِسلام کی عزّت میں اِضافہ فرما۔[2] آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِس دُعا کے نتیجے میں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِسلام قبول کیا، اس لئے آپ کو مُرادِ رسول بھی کہا جاتا ہے ❁ دُنیا میں آپ کا نام مبارک عمر ہے ❁ آسمانوں میں آپ کو **فاروق** کے نام سے پہچانا جاتا ہے ❁ آسمانی کتاب **توراۃ شریف** میں آپ کا نام **مَنْطِقُ الْحَقّ** (یعنی حق بات کہنے والے) ہے ❁ **اِنجیل شریف** میں آپ کا نامِ نامی **کافِی** ہے ❁ اور جنّت

---

1 ...طبقات ابن سعد، رقم: 56، عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد: 3، صفحہ: 278۔

2 ...ابن ماجہ، المقدمہ، فضل عمر رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ: 31، حدیث: 105۔

میں آپ کا نامِ اَقدس سِراج ہو گا۔[1]

مفتی اَحمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ شانِ فاروقی میں اَشعار کہتے ہیں:

بہارِ باغِ اِیماں حضرتِ فاروقِ اعظم ہیں | چراغِ بزمِ عِرفاں حضرت فاروقِ اَعظم ہیں
رَسولُ اللہ نے فاروق کو اللہ سے مانگا | عطاءِ رَبِّ سُبحاں حضرت فاروقِ اَعظم ہیں
نہ کیوں وہ ذات چمکے، جس نے دینِ پاک چمکایا | جہاں کے مہرِ تاباں حضرت فاروقِ اَعظم ہیں[2]

فضائِلِ فاروقِ اَعظم پر مختصر اَحادیثِ کریمہ

مَحبوبِ ذِیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلٰی رَجُلٍ خَیْرٍ مِنْ عُمَرَ یعنی حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ سے بہتر کسی آدمی پر سُورج طلوع نہیں ہوا۔[3]

ایک حدیث شریف میں فرمایا: آسمان کے تمام فرشتے عُمر کی عزّت کرتے ہیں اور زمین کا ہر شیطان عُمر کے خوف سے لَرزتا ہے۔ اَحمدِ مجتبیٰ مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عُمَرُ سِرَاجُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عُمر اَہلِ جنّت کے چراغ ہیں۔[4] مزید ارشاد ہوا: هٰذَا رَجُلٌ لَا یُحِبُّ الْبَاطِلَ یعنی عُمر وہ شخص ہے، جو باطِل کو پسند نہیں کرتا۔[5]

ایک بہت ہی پیاری روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رِضَا اللّٰهِ رِضَا عُمَرَ وَرِضَا عُمَرَ رِضَا اللّٰهِ یعنی اللہ پاک کی رِضا عمر کی رِضا ہے اور عمر

---

1 ...الریاض النضرۃ، الباب الثانی فی مناقب عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ عنہ، جز:2، صفحہ:235۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ:73-74 ملتقطًا۔
3 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:839، حدیث:3693۔
4 ...مجمع الزوائد، کتاب المناقب، باب عمر سراج اھل الجنۃ، جلد:9، صفحہ:49، حدیث:14461۔
5 ...مسند امام احمد، مسند المکیین، حدیث الاسود بن سریع، جلد:6، صفحہ:401، حدیث:15990۔

کی رِضا اللہ پاک کی رِضا ہے۔[1]

ترمذی شریف جو حدیثِ پاک کی مشہور کتاب ہے، اس میں روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِهٖ یعنی اللہ پاک نے عمر کی زبان اور دِل پر حق جاری فرما دیا ہے۔[2]

یعنی حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو رَبِّ رحمٰن نے یہ شان بخشی ہے کہ آپ کے دِل مبارک میں جو خیال آتے ہیں، وہ حق ہوتے ہیں اور زبان سے جو بولتے ہیں، وہ بھی حق بولتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

روایات میں ہے: مدینے شریف کے قریب ہی کچھ فاصلے پر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی زمین تھی، آپ اُس کی دیکھ بھال کے لئے وہاں تشریف لے جایا کرتے تھے، اِس راستے پر اَہْلِ تَوْرات یعنی یہودیوں کے مدرسے بھی تھے۔ ایک دِن جب آپ وہاں سے گزر رہے تھے تو اَہْلِ تَوْرات کے مدرسے کے اندر تشریف لے گئے۔ وہاں جو عُلَمائے تَوْرات تھے، اُن سے فرمایا: وہ اللہ رَبُّ العزّت جس نے حضرت موسیٰ علیہ السَّلام پر تَوْرات شریف اُتاری، میں تمہیں اُسی رَبِّ رحمٰن کی قسم دے کر پُوچھتا ہوں: کیا تم تَوْرات شریف میں حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر پاتے ہو؟ وہ عُلَمائے تَوْرات بولے: ہاں! مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر ہماری کتاب میں موجود ہے۔ فرمایا: خُدا کی قسم! پھر تو تم

---

1 ...جمع الجوامع، جلد:4، صفحہ:368، حدیث:12556۔

2 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:839، حدیث:3691۔

ہلاک ہوگئے، تم جانتے ہو کہ وہ سچّے رسول ہیں، پھر بھی اُن پر اِیمان نہیں لاتے؟ عُلَمائے تَورات بولے: عمر! ہم ہلاک نہیں ہوں گے، کیونکہ ہمیں مسئلہ جبریل علیہ السَّلام سے ہے، جو اُن پر وحی لاتے ہیں، جبریل ہمارے دُشمن ہیں (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)۔ حضرت فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اچھا پھر فرشتوں میں کون سا فرشتہ تمہارا دوست ہے؟ بولے: حضرت میکائیل علیہ السَّلام کیونکہ وہ بارش اور رَحمت لاتے ہیں۔

اب حضرت فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کمال ذہانت اور علمی قابلیت دیکھئے! آپ نے فرمایا: تمہارے مطابق اللہ پاک کے ہاں حضرت جبریل اور میکائیل علیہما السَّلام کا رُتبہ کیا ہے؟ بولے: دونوں ہی اللہ پاک کا قُرب رکھتے ہیں، فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ (جب وہ دونوں ہی اللہ پاک کا قُرب رکھتے ہیں تو) جو اُن سے محبّت کرے، اللہ پاک اس سے محبّت فرمائے گا، جو اُن سے دُشمنی رکھے، اللہ پاک اُس سے دشمنی فرمائے گا۔[1]

ایک روایت میں ہے: آپ نے لفظ یہ اِرشاد فرمائے:

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ

یعنی جو اللہ پاک، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں اور جبرائیل و میکائیل علیہما السَّلام کا دُشمن ہے، بیشک اللہ پاک سب کافِروں کا دُشمن ہے۔

آپ فرماتے ہیں: عُلَمائے تورات کے ساتھ یہ گفتگو کرکے میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، ابھی پہنچا ہی تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہیں وہ آیات سُناؤں، جو ابھی اُتری ہیں؟ عرض کیا: جی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ضرور سُنائیے! آپ صَلَّی اللّٰہُ

---

1 … تفسیر درمنثور، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت: 98، جلد: 1، صفحہ: 222و223 مفصلاً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پارہ:1، سورۂ بقرہ کی آیت:98 سُنائی:[1]

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِیْلَ وَمِیْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ کافروں کا دُشمن ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی کمال کی بات ہے...!! بالکل وہی الفاظ جو حضرت فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی زبانِ پاک سے ادا ہوئے تھے، اللہ پاک کو وہ الفاظ ایسے پسند آئے کہ بالکل وہی مبارک الفاظ آیت کے طور پر قرآنِ کریم میں نازِل فرما دیئے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی پیاری بات کہی:

ترجمانِ نبی، ہم زبانِ نبی	جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: حضرت فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی شانِ عظمت یہ تھی کہ نبی رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِرشادات سُنے بغیر ہی، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی زبان پر جاری ہو جایا کرتے تھے اور آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کے عدل واِنصاف کے سبب، عدل وانصاف کو شان و شوکت نصیب ہوئی، ایسی عظیم ہستی پر لاکھوں سلام ہوں۔

ملی تائیدِ خدا، تائیدِ حبیبِ خدا	مِل گئی تائیدِ اَصحابِ خَیْرُ الْوَریٰ
دیا حق نے اُن کا ساتھ ہے	فاروقِ اعظم کی کیا بات ہے
پیکرِ صِدق و صَفا اُن کے	حق میں رسولِ خدا کی دُعا
جب بھی کچھ کہے حق تیرے ساتھ ہے	فاروقِ اعظم کی کیا بات ہے

❶... تفسیر درمنثور، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:98، جلد:1، صفحہ:224۔
❷... حدائقِ بخشش، صفحہ:312۔

آیتِ کریمہ سے ملنے والے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آیتِ کریمہ سے کئی سیکھنے کے سبق ہمیں ملتے ہیں:

محبوبانِ خُدا سے محبّت ضروری ہے

سب سے پہلے تو دیکھئے! اِس آیتِ کریمہ میں صاف اور واضح طور پر اِرشاد ہوا کہ جو اللہ پاک کے رسولوں سے دُشمنی کرے، اُس کے فِرشتوں سے دُشمنی کرے، حضرت جبرائیل اور میکائیل علیہما السّلام سے دُشمنی کرے، اللہ پاک ایسے بے ایمانوں کا دُشمن ہے۔ اس سے معلوم ہوا؛ جو اللہ پاک کے مَحْبُوب ہیں، جنہیں رَبِّ رحمٰن نے اپنا قُرب عطا فرمایا ہے، اُن سے محبّت کرنا بھی ضروری ہے۔ جو اللہ پاک کے مَحْبُوب بندوں سے دُشمنی کرے گا، اللہ پاک کا اس سے اِعْلانِ جنگ ہے۔

2 لوگوں سے اِعْلانِ جنگ

یہ بات بڑی یاد رکھنے کی ہے، 2 طرح کے لوگ ہیں، جن سے اللہ پاک نے جنگ کا اِعْلان فرمایا ہے: (1): سُودی لین دین کرنے والا (2): اللہ پاک کے ولیوں، اس کے دوستوں اور مَحْبُوب بندوں سے بُغض رکھنے والا۔ ان دونوں سے اللہ پاک کا اِعْلانِ جنگ ہے۔

❁ سُود خور سے اِعْلانِ جنگ: قرآنِ کریم میں ذکر ہوا، فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے، اُسے چھوڑ دو، پھر اگر تم ایسا نہیں کروگے تو اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف سے لڑائی

(پارہ:1،البقرہ:278-279) | کا یقین کرلو۔

❁ اور ولیوں سے بُغض رکھنے والے سے جو اِعْلانِ جنگ ہے، اس کا ذِکر بُخاری شریف کی حدیثِ قُدسی میں ہوا، اللہ پاک فرماتا ہے: مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ یعنی جو میرے کسی دوست سے دُشمنی کرے، میں اسے اِعْلانِ جنگ دیتا ہوں۔ (1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! جس سے اللہ پاک اِعْلانِ جنگ فرمائے، اُس کا حشر کیسا ہو گا...؟ ہم میں سے دو لوگ آپس میں لڑائی کریں، ایک بہت بہادر، دلیر اور جان والا ہو، دوسرا بالکل مریل سا، بہت کمزور ہو، بظاہر دیکھنے میں ہم یہی کہیں گے کہ جو کمزور ہے وہ لڑائی ہار جائے گا، مگر اِمْکان اس کے جیتنے کا بھی موجود ہے، ہو سکتا ہے کہ جو بظاہِر کمزور نظر آ رہا ہے، اندر سے بہت تجربہ کار ہو اور وہ کمزور بہادر، دلیر، جان والے کو ہرا دے، یعنی یہاں اِمْکانات موجود ہیں مگر اللہ پاک سے لڑائی...! اللہ پاک سے جنگ...؟ 0.000 فیصد بھی بچنے کے اِمْکانات نہیں ہیں۔ دیکھئے نا: نمرود کتنا بڑا بادشاہ تھا، اُس نے اللہ پاک سے جنگ کرنی چاہی، رَبِّ کریم نے ایک مچھر کے ذریعے اُس کو ہلاک فرما دیا۔ لِہٰذا اَللہ پاک کے ساتھ تو جنگ کا تَصَوُّر ہی نہیں ہو سکتا، جو اللہ پاک سے جنگ کرتا ہے، یعنی اللہ پاک کے مَحْبُوب بندوں سے دُشمنی کرتا ہے، اُس کا اَنجام کیا ہوتا ہے؟ ذرا سنیئے!

ہائے! آگ...!! ہائے! آگ...!!

روایت ہے: اَبُوخَصِیب نامی ایک شخص تھا، جو کفن بانٹا کرتا تھا، جب بھی اسے خبر مِل جاتی کہ فُلاں جگہ مَیِّت ہے اور اس کے گھر والے کفن خریدنے کی اِستطاعت نہیں رکھتے تو

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ:1597، حدیث:6502۔

www.dawateislami.net

یہ شخص کفن کا اہتمام(*Arrangement*)کر دیا کرتا تھا۔ ایک روز اُس کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: فُلاں جگہ میّت ہو گئی ہے، اَبُو خَصِیب نے فوراً اپنے ایک شخص کو ساتھ لیا اور میّت والے گھر پہنچ گیا۔

اَبُو خصیب کہتے ہیں: میں نے دیکھا: وہاں لوگ جمع ہیں، درمیان میں میّت پڑی ہے، جس کے پیٹ پر اِینٹ رکھی ہوئی ہے، لوگوں نے مرنے والے کی بہت تعریفیں کیں اور اُس کے نیک اَعمال کے متعلق بتایا، میں نے اُن سے کہا: تم اِس کو غسل کیوں نہیں دیتے۔ بولے: ہمارے پاس کفن نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے فوراً اَپنے ساتھی کو کفن لینے بھیجا، (ایک شخص کو قبر کی تیاری کے لئے لگا دیا، اَہْلِ خانہ غسل کے لئے پانی گرم کرنے لگے) اور میں میّت کے پاس بیٹھ گیا، ہم ابھی بیٹھے ہی تھے کہ اچانک مُردہ حرکت کرنے لگا، اس کے پیٹ پر رکھی ہوئی اینٹ بھی گِر گئی اور وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اب وہ بلند آواز سے کہہ رہا تھا: ہائے! آگ...!! ہائے! آگ...!! میں نے کہا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله پڑھو! مُردہ بولا: آہ! مجھے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا...!! اللہ پاک کوفہ کے رہنے والے اُس بوڑھے پر لعنت فرمائے، اُس نے مجھے بھٹکا دیا، اسی کے کہنے پر میں حضرت اَبو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کو گالیاں دیا کرتا تھا۔

ایک روایت میں ہے: وہ مُردہ بولا: مجھے آگ کی طرف لے جایا گیا، مجھے میرا ٹھکانا دکھایا گیا، پھر کہا گیا: واپس جاؤ! لوگوں کو اپنا ٹھکانا (یعنی ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما کو بُرا بھلا کہنے کا اَنجام) بتاؤ! پھر تمہیں واپس اسی آگ میں آنا ہے۔ یہ کہہ کر وہ بے جان ہو کر گِرا اَور دوبارہ موت کے گھاٹ اُتر گیا۔[1]

---

1 ...موسوعۃ ابنِ ابی الدنیا، من عاش بعد الموت، جلد:6، صفحہ:277و278، رقم:18و19 ملتقطاً۔

اَلۡاَمَانُ وَالۡحَفِیۡظ...!!اے عاشقانِ رسول! یہ کوئی قصّہ کہانی نہیں ہے، اِمام اِبن ابی الدنیار حمۃُ اللہ عَلَیۡہ بہت بڑے مُحَدِّث ہیں، آپ نے باقاعِدہ سَنَد کے ساتھ یہ واقعہ لکھا ہے۔ اس میں غور فرمایئے! کتنی عبرت کی بات ہے! اللہ پاک ہم سب کو بُغضِ صحابہ و اَہْلِ بیت سے محفوظ فرمائے۔ ہم اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ صحابہ و اَہْلِ بیت ہیں، تمام صحابہ اور سارے اَہْلِ بیت ہمارے سروں کے تاج، ہمارے دِل کا قرار ہیں، اللہ پاک اس اِیمانی مَحبّت کو ہمیشگی عطا فرمائے، کاش! اِسی مَحبّت کے ساتھ جینا، اِسی میں مرنا، اِسی مَحبّت کے ساتھ قبر میں اُترنا اور قیامت کے روز اُٹھنا نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یا رَبّ! اور ہو
قُربِ جنّت میں عطا اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا
حشر میں مجھ کو شفاعت کی عطا خیرات ہو
واسطہ یا مصطفےٰ! اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا
دے گُناہوں سے نجات اور مُتّقی مجھ کو بنا
یا اِلٰہی! واسطہ اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا[1]

ترجمانِ نبی، ہم زبانِ نبی

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے آیتِ کریمہ سُنی:

مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۹۸﴾ (پارہ:1، بقرہ:98)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دُشمن ہو تو اللہ کافروں کا دُشمن ہے۔

اِس آیتِ کریمہ سے دُوسری اَہَم بات جو سیکھنے کو ملی، وہ یہ کہ حضرت فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نہایت اُونچے رُتبے والی ہستی ہیں۔ آپ کی زبان سے جو اَلفاظ ادا ہوئے، اللہ

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35، 36 ملتقطاً۔

پاک نے وہی الفاظ قرآنِ کریم میں نازِل فرمادیئے!

ذِہن میں رکھئے گا! یہ صرف ایک آیت نہیں ہے، **مُوَافقاتِ عمر** پُورا ایک موضوع ہے، عُلَمائے کرام نے اس پر بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں۔ **مُوَافقاتِ عمر** کا مطلب ہے: وہ آیات جو حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی رائے کے موافق نازِل ہوئی ہیں۔ یہ باب (موافقتِ عمر) صِرْف وصِرْف حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ ہی کی سیرت کا ہے۔

ویسے پہلے خلیفہ حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کا رُتبہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سے بھی زیادہ ہے، البتہ یہ خصوصی شان صِرْف فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو ہی حاصِل ہے کہ آپ کی رائے کے موافق آیات اُترا کرتی تھیں۔ کل 20 یا اس سے بھی زیادہ آیات وہ ہیں، جو حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی رائے مبارک کے مُوافق اُتری ہیں۔ چند آیات سنیئے!

موافقاتِ عمر کی چند مثالیں

❁ ایک بار حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم مقامِ اِبراہیم کو مُصَلّانہ بنالیں؟ اِس پر آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:[1]

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ (پارہ 1، البقرۃ: 125)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور اے (مسلمانو!): تم ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔

❁ ایک بار حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر ہم صَفَا اور مَرْوَہ کا طواف (یعنی سَعی کریں، صَفاو مَرْوَہ کے پھیرے لگایا) کریں تو

1 ... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی القبلۃ، صفحہ: 174، حدیث: 402۔

(کتنا اچھا ہوگا...!)، اس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:[1]

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ (پارہ2، البقرۃ:158)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : بیشک صفااور مَرْوَہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے۔

-*-*-*-*-*-*-

ملی تائیدِ خُدا، تائیدِ حبیبِ خُدا	مِل گئی تائیدِ اَصحابِ خَیْرُ الْوَرٰی
دیا حق نے اُن کا ساتھ ہے	فاروقِ اعظم کی کیا بات ہے
پیکرِ صِدق و صَفَا اُن کے	حق میں رسولِ خُدا کی دُعا
جب بھی کچھ کہے حق تیرے ساتھ ہے	فاروقِ اعظم کی کیا بات ہے

اللہ پاک کیسا اچھا خالِق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انسان ہیں، انسان تخلیقِ اِلٰہی کا کیسا شاہکار ہے، سَر اُوپَر ہے، پاؤں نیچے ہیں، آنکھیں سامنے بنائیں، کان سائیڈوں میں بنائے، دُنیا میں اربوں انسان ہیں، سب کی شکلیں جُدا جُدا، سسٹم سب کا ایک ہی جیسا۔ اِنتہائی ہی حیرت کی بات یہ ہے کہ انسان کو مٹی سے بنایا گیا ہے۔ مٹی کن کن مراحِل سے گزر کر انسان بنتی ہے؟ سنیئے! ایک مرتبہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، انسان کی اِسی تخلیق سے متعلق آیات اُتریں، اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور بیشک ہم نے انسان

[1]... موافقاتِ عمر بن خطاب، موافقات عمر رَضِیَ اللہ عنہ للقرآن الکریم، صفحہ: الموافقۃ السادسہ، صفحہ: 145۔

طِيۡنٍ ۚ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ (پارہ:18، المؤمنون، 12-14)	کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا، پھر اس کو ایک مضبوط ٹھہراؤ میں پانی کی بُوند بنایا، پھر ہم نے اس پانی کی بُوند کو جما ہوا خون بنادیا پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کی بوٹی بنادیا پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ان ہڈیوں کو گوشت پہنایا، پھر اسے ایک دوسری صورت بنادیا۔

حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب یہ آیاتِ کریمہ سُنیں تو شاید اللہ پاک کی تخلیق میں غور و فِکر کرتے کرتے کھو گئے ہوں گے، ایک خاص قسم کی کیفیت میں ہوں گے، آپ کی زبانِ پاک سے بے ساختہ نکلا: تَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِين یعنی اللہ پاک کی ذات ایسی برکت والی ہے کہ اس نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا فرمایا۔

اللہ پاک کو یہ مقدّس الفاظ ایسے پسند آئے کہ اسی وقت حضرت جبریل امین علیہ السَّلام حاضِر ہوئے اور یہی الفاظ بطورِ آیت اُتارے گئے،[1] اللہ پاک نے فرمایا:

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ ﴿۱۴﴾ (پارہ:18، المؤمنون، 14)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو بڑی برکت والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

سُبْحٰنَ الله! ابھی موضوع کچھ اور ہے، ورنہ واقعی اگر ہم خُود اپنی ہی ذات پر غور و فِکر شروع کریں تو عقل جھنجھلا کر کہتی ہے:

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ ﴿۱۴﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو بڑی برکت والا ہے وہ اللہ

1 ... مسند ابو داوٗد طیالسی، احادیث عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:1، صفحہ:47، حدیث:41۔

(پارہ18:، المؤمنون،14) جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

آپ دیکھئے! اِس وقت سائنس نے کتنی ترقی کرلی ہے، خصوصًا میڈیکل سائنس نے تو بہت ہی ترقی کر لی ہے۔ اِس کے باوُجود میڈیکل کی دُنیا میں اُتر کر دیکھیں: آپ کو کان کا ڈاکٹر الگ ملے گا، آنکھ کا ڈاکٹر الگ ہو گا، معدے اور جگر کا سپیشلسٹ الگ، گردوں کا ماہِر علیحدہ، دِل کا سپیشلسٹ الگ، غرض؛ ہر ہر عُضْو کا الگ الگ ڈاکٹر ہے، انہوں نے **M.B.B.S** کیا ہوتا ہے، مزید کتنی کتنی ڈگریاں حاصِل کی جاتی ہیں پھر سپیشلسٹ بنتے ہیں، 16،16، 20،20 سال لگاتے ہیں صِرف ایک عُضْو کو سمجھنے کے لئے۔ اس کے باوُجود آپ دُنیا کے کسی بھی ماہِر ترین ڈاکٹر کے پاس چلے جائیں، وہ ہزار قسم کی مہارتیں رکھنے کے باوُجود ہاتھ ضرور کھڑے کرے گا۔ یعنی وہ یہ ضرور کہے گا کہ میں ابھی تک پُوری طرح اس عُضْو کو سمجھ نہیں پایا، ڈاکٹر جواب دیتے ہیں نا؛ دِل کا مسئلہ تھا، ڈاکٹر نے جواب دے دیا، کان کا مسئلہ ہوا، ڈاکٹر نے کہہ دیا: اب اس کان کا کچھ نہیں ہو سکتا۔ ڈاکٹر یُوں جواب دے کر اپنی بے بسی کا اِظْہار کر رہے ہوتے ہیں نا؛ اس سے اندازا لگائیے! اللہ پاک نے مٹّی سے کیسا زبردست تَرِین انسان پیدا فرما دیا ہے۔ پھر کیوں نہ کہیں:

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَؕ ﴿۱۴﴾ | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: تو بڑی برکت والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔ (پارہ18:، المؤمنون،14)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تَوْرات شریف کے ساتھ موافقت

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں اِرشاد ہوا: اللہ پاک نے حق فاروقِ اَعظم کی

زبان پر رکھ دیا ہے۔یعنی آپ کی زبان سے جو نکلتا ہے حق ہوتا ہے۔ ابھی ہم نے قرآنِ کریم کے ساتھ آپ کی موافقت کی چند مثالیں سُنیں۔ آپ کی زبانِ پاک پر بہت مرتبہ وہ الفاظ بھی جاری ہو جاتے تھے، جو پچھلی آسمانی کتابوں میں تھے۔ ایک مرتبہ حضرت کعبُ الاَحبار رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ فاروقی میں حاضِر تھے، حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عنہ تَوْرات شریف کے عالِم تھے۔ آپ نے فرمایا: آسمانوں کے بادشاہ کی طرف سے زمین کے بادشاہوں کے لئے بڑی تباہی ہے۔ یہ جملہ سننے کی دیر تھی کہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے بے ساختہ فرمایا: اِلَّا مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ یعنی جو اپنے نفس کا مُحاسبہ کرتا ہے، اس کے لئے تباہی نہیں ہے۔

حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ سُنا تو عرض کیا: خُدا کی قسم...!! تَوْرات شریف میں یونہی لکھا ہے، یعنی جو میں بتا رہا تھا، اس سے اگلے الفاظ بالکل وہی ہیں، جو آپ نے ارشاد فرمائے۔ یہ سُن کر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے سرِ مبارَک سجدے میں رکھا اور اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی کمال ہستی ہیں، اُن کی زبان سے نکلنے والے الفاظ کلامِ اِلٰہی کی پیروی کرتے ہیں۔ اور ہم...!! ہماری زبان پر فضولیات کی گردش ہوتی ہے، بس فضول بولتے رہتے ہیں، بولتے رہتے ہیں، بلکہ ہمارے ہاں تو لوگوں کی زبان پر گانے چڑھے ہوتے ہیں، کوئی بات کرو، انہیں فلمی گانوں کے مِصرعے یاد آجاتے ہیں۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!! اللہ پاک ہمیں اچھا بولنے والا بنائے۔

---

(1)...ارشاد الساری شرح صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۂ احزاب، صفحہ:410، تحت الحدیث:4790۔

اچھا بولو یا چُپ رہو...!!

حدیثِ پاک میں ہے:

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

یعنی جو اللہ پاک اور قیامت کے دن پر اِیمان رکھتا ہے، اُسے چاہئے کہ اچھا بولے یا چُپ رہے۔[1]

یعنی اچھا بولنا یا چُپ رہنا ایمان کا تقاضا ہے۔ جو فضول بولتے رہتے ہیں، بولتے رہتے ہیں، جن کی زبان پر فلمی ایکٹرز کے ڈائیلاگ ہوتے ہیں، گانوں کے بول ہوتے ہیں، یہ لوگ ایمان کے تقاضوں پر عَمَل نہیں کر رہے۔ جب ایمان کے تقاضوں پر عَمَل نہیں کریں گے، اچھا نہیں بولیں تو ظاہِر ہے ایمان کمزور ہو گا، ایمان کمزور ہو گیا تو باقی رہ کیا جائے گا...؟

سب سے خطرناک عُضْو

حدیثِ پاک میں ہے: ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ میرے لئے سب سے بڑا خطرہ کسے جانتے ہیں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے زبان کی طرف اِشارہ کر کے فرمایا: اِسے۔[2]

یعنی سب سے خطرناک عُضْو زبان ہے۔ ایک **حدیثِ پاک میں فرمایا:** زبان کی وجہ سے لوگ گھسیٹ کر جہنّم میں ڈال دیئے جائیں گے۔[3]

الامان والحفیظ...!! اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ کاش! ہمیں زبان کی

---

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب اکرام الضیف وخدمت ایاہ بنفسہ، صفحہ:1522، حدیث:6135۔
2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت وآداب اللسان، جلد:7، صفحہ:29، حدیث:6۔
3 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت وآداب اللسان، جلد:7، صفحہ:30، حدیث:7۔

حفاظت کرنے کا ذِہن مِل جائے۔

ہے دبدبہ خاموشی میں ہیبت بھی ہے پنہاں | اے بھائی! زَباں پر تو لگا قفلِ مدینہ
چُپ رہنے میں سو سکھ ہیں تو یہ تجرِبہ کرلے | اے بھائی! زَباں پر تو لگا قفلِ مدینہ

عقلمند کون...؟

پیارے اسلامی بھائیو! تَوْرات شریف کے الفاظ جو فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی زبانِ پاک پر جاری ہوئے، وہ کیا تھے: اِلَّا مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ یعنی سب کے لئے تباہی ہے مگر جو اپنا مُحَاسِبَہ کرے، وہ تباہی سے بچ جائے گا۔

اس سے پتا چلا؛ ہمیں اپنا مُحاسبہ کرنے یعنی اپنے اعمال کا جائزِہ لینے کی بھی عادَت ڈالنی چاہئے۔ حدیث شریف میں ہے:

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

یعنی عقلمند وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے اور موت کے بعد والی زندگی کے لئے عَمَل کیا کرے۔[1]

پاؤں پر کوڑا مارتے

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بہت اُونچے رتبے والے ہیں، آپ کی شانوں کی تو شان ہی نِرالی ہے، اس کے باوُجُود آپ اپنا مُحاسبہ بڑی سختی سے فرمایا کرتے تھے، آپ نے ایک کوڑا (چابُک) رکھا ہوا تھا، روزانہ رات کو اپنے پاؤں پر کوڑا مار کر فرمایا کرتے تھے: اے عمر! بتا آج تو نے کیا کیا کیا ہے؟[2]

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الموت والاستعداد لہ، صفحہ:690، حدیث:4360۔
2 ...احیاء العلوم، کتاب المراقبۃ والمحاسبۃ، المرابطۃ الرابعۃ...الخ، جلد:4، صفحہ:493۔

دوسرے بر حق خلیفہ نائبِ میرِ حجاز	شوکتِ اسلام کا وہ اک نشانِ امتیاز
نامِ نامی تھا عمر جن کا، لقب فاروق تھا	پیکرِ عَزم و حَمیّت، صاف ظاہر پاکباز

وضاحت: اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دوسرے بَر حق خلیفہ جن کا نام **عمر** اور لقب **فاروق** ہے، اِسلام کی شان و شوکت کا نشانِ اِمتیاز ہیں۔ آپ عزم و حوصلہ، دینی غیرت، ظاہر و باطن کی پاکیزگی کے آئینہ دار تھے۔

اللہُ اکبر! اللہ پاک ہمیں بھی اپنی جانچ کرنے، اپنے اعمال کا جائِزہ لینے کی توفیق نصیب فرمائے۔ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا اِلیاس عطّارؔ قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا بہت آسان طریقہ ہمیں دیا ہے۔ مکتبۃُ المدینہ سے **نیک اعمال** کا رسالہ مِل جاتا ہے، اس کی موبائِل ایپلی کیشن بھی ہے، رسالہ خرید لیں یا موبائِل میں ایپلی کیشن ڈاؤنلوڈ فرما لیں۔ نیک اعمال کی مختلف قسمیں ہیں: ❁ اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک اعمال ❁ اسلامی بہنوں کے لئے 63 نیک اعمال ❁ بچوں کے لئے 40 نیک اعمال ہیں۔ مثلاً 72 نیک اعمال والے رسالے میں 72 سُوالات دیئے ہوئے ہیں، ہر سوال کے نیچے 31 خانے ہیں، کرنا بس یہ ہے کہ روزانہ وقت مقرر کر لیں، نیک اعمال کا رسالہ اور قلم ہاتھ میں لے لیں، تنہائی میں بیٹھ جائیں، ایک ایک سُوال پڑھتے جائیں، اُس کا جواب ہاں ہو یا نہ ہو، نیچے دیئے ہوئے خانوں میں نشان لگاتے جائیں۔ مثلاً نیک عمل ہے: کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کیں؟ اگر تو ادا کیں ہیں تو گُڈ کا نشان لگا دیں۔ پانچوں پُوری نہیں پڑھیں یا پڑھی تو ہیں مگر مسجد میں حاضِر ہو کر باجماعت ادا نہیں کر پائے تو صِفْر لگا دیں۔ اس طریقے سے روزانہ اپنے اعمال کا جائِزہ لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! چند ہی دِنوں

میں آپ اپنے کردار میں واضِح تبدیلی خود محسوس فرمائیں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یومِ فارُوق منائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! پہلی مُحَرَّمُ شریف کو یومِ فارُوقِ اعظم ہے، اس دِن آپ شہید ہوئے تھے، لہٰذا ❁ نیک مؤمن، نہایت پختہ دِین والے، عظیمُ الشان صحابیٔ رسول، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، وزیرِ مصطفےٰ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی یاد منائیے! ❁ گھر میں ❁ دفتر میں ❁ دُکان پر ❁ جہاں جہاں ہوسکے، آپ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیے! ❁ ہو سکے تو شیرِینی بھی تقسیم کیجئے! ❁ بَن پڑے تو مختصر سی محفل کروا لیجئے! ❁ گھر میں تو لازمی اہتمام فرمائیے! ❁ سب گھر والوں کو جمع کر کے حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر کیجئے! ❁ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: کراماتِ فاروقِ اعظم۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب فرمائیے یا پھر دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے! یہ رسالہ گھروں میں پڑھ کر سُنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خُوب برکتیں نصیب ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال (Naik Amal) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: نیک اعمال (Naik Amal) اس ایپلی کیشن میں اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے

لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعْمَال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 31 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کرکے اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: محرّمُ الحرام میں گھروں کی صفائی ستھرائی کرنا جائز ہے۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ محرم کے مہینے میں گھروں کی صفائی ستھرائی، جھاڑو دینا وغیرہ جائز نہیں، حالانکہ ایسا نہیں ہے، درست مسئلہ سماعت فرمالیجئے! کسی بھی مہینے میں گھروں کی صفائی ستھرائی کرنا منع نہیں، صفائی ستھرائی ہر مہینے، ہر دن جائز ہے، بلکہ حدیث پاک میں گھروں کو صاف ستھرا رکھنے کا مطلقاً حکم دیا گیا ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: فَنَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ وَسَاحَاتِكُمْ یعنی اپنے گھروں کے صحنوں کو صاف ستھرا رکھو! [1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر

1 ... مسند بزار، مسند سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:3، صفحہ:320، حدیث:1114۔

عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آسمانی بلاؤں سے حفاظت کا وظیفہ

یَا عَدْلُ

جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد یَا عَدْلُ ایک ہزار بار پڑھے گا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:250۔